



محدث فتویٰ

سوال

(222) کیا یہ صحیح ہے کہ یت ا میں سابق انبیاء کی .. کے قریب قبریں ہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

۲۱۔ اپریل کے ہفت روزہ میں قبرستان میں نمازگزاری ممانعت سے اتفاق ہے، مگر غالباً مشکوک کی شرح ”ظاہر حق“ میں یہ بات دیکھی ہے کہ یت ا میں سابق انبیاء کی .. کے قریب قبریں ہیں۔ جس طرح عام قبرستان مسماں کر کے مدرسہ تعمیر ہوا ہونیز نئی مثال دار حکومت اسلام آباد پر انسنے قبرستان میں عام مساجد ہوں گی۔ تفصیل لکھیں!

الجواب بعون الوہاب بشرط صحیح السؤال

وعليکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، آما بعد!

یت ا میں انبیاء علیم السلام کی قبر و لوالا قصہ قابل اعتماد ٹرک سے ثابت نہیں ہوسکا۔ ہاں البتہ جس جگہ قبروں کا نام و نشان مٹ جائے۔ وہاں تعمیر کا کوئی حرج نہیں اور کفار کی قبروں کو مسماں کر کے بھی تعمیر مساجد وغیرہ کا جواز ہے۔ ملاحظہ ہو! صحیح بخاری۔

هذا عندی والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدینی

کتاب المساجد: صفحہ: 206

محمد فتویٰ